



لاء کمیشن نے قانونی فرموں کی خدمات حاصل کرنے کی تردید کی

Posted On: 12 JAN 2017 2:00PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جنوری۔ بھارت کے لاء کمیشن کے نوٹس میں ہے۔ بات آئی ہے کہ بھارت اور ای۔ میگنٹوں میں اس طرح کی خبریں شائع ہوئی ہیں کہ لاء کمیشن اپنے کام کو نمٹانے کے لئے قانونی فرموں کی خدمات حاصل کر رہا ہے۔ کمیشنوں بات کی وضاحت کرنا چاہے گا کہ متعدد وکیل، ریسرچ اینڈ سوسائٹس، تعلیمی ادارے، لاء اسکولوں کے فیکلٹی ممبران وغیرہ، وقتاً فوقتاً لاء اس درخواست کے ساتھ کمیشن سے رجوع کرتے ہیں کہ ان میں متعلقہ زیر غور مضمون سے وابستہ کام کے سلسلے میں ورکنگ پیپرز داخل کرنے کے لئے کمیشن سے وابستہ ہونے کی اجازت دی جائے۔

لاء کمیشن اپنے ضوابط کے مطابق کام کرتا ہے اور پیرا نمبر 30A جاتی شرائط کے مطابق "نامور یونیورسٹیوں، لاء اسکولوں اور ملک میں پالیسی ریسرچ اداروں کے ساتھ کام میں ساجھ داری کے فروغ" کی توقع کرتا ہے۔ اس کے پیش نظر، کمیشن ان اداروں کے ذریعہ کیئے گئے مطالعات کے کام کو قبول کرنے کے لئے پیش کر رہا ہے۔ تاہم اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ کمیشن اپنے کام کی تکمیل کے لئے کسی تیسرے فریق کی خدمات حاصل کر رہا ہے۔ کمیشنوں بات کی بھی وضاحت کرتا ہے کہ اس نے اپنے پروجیکٹ کسی کو بھی تفویض کیئے ہیں۔ اس لئے اس طرح کی خبریں کہ کمیشن نے کسی کی خدمات حاصل کی ہیں، قطعی غلط اور بے بنیاد ہیں۔

(م۔ر۔ر۔ 12/01/17 U. 152)

(Release ID: 1480389) Visitor Counter : 2

